روزنامہ
پرواز
لاہور
فیصل آباد
منگل 06 جون 2023 16 ذیعقد 1444ھ

سائلہ کے والد کی پنشن سائلہ کے نام ٹرانسفر کر دی گئی

سائلہ نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ریجنل آفس، فیصل آباد کا شکریہ ادا کیا۔

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) سائلہ ارم گل دختر عبدالخالق نے مورخہ 14.02.2023 کو محکمہ ملٹری اکاؤنٹس کے خلاف وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ریجنل آفس، فیصل آباد میں ایک درخواست بابت ادائیگی پنشن بقایا جات گزاری جس میں سائلہ نے موقف اختیار کیا کہ سائلہ کے والد کی پنشن سائلہ کے نام ٹرانسفر کر دی گئی لیکن سائلہ کو بقایا جات ادا نہیں کیے گئے۔ درخواست موصول ہونے کے بعد وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ریجنل آفس، فیصل آباد کی وساطت سے سائلہ کو اس کے والد کی پنشن کے تمام تر واجبات مبلغ/689243 روپے کی ادائیگی کر دی گئی۔ جس پر سائلہ نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ریجنل آفس، فیصل آباد کا شکریہ ادا کیا۔

Daily
MERA QALAM
Faisalabad

روزنامہ
میرا قلم
فیصل آباد
میاں شاہد کوکی

وفاقی محتسب کی کاوشیں، خاتون پنشنر کو بقایا جات ادا

والد کی پنشن سائلہ کے نام ٹرانسفر کر دی گئی لیکن سائلہ کو بقایا جات ادا نہیں کیے گئے

پنشن کے تمام تر واجبات مبلغ -/689243 روپے کی ادائیگی کر دی گئی

فیصل آباد(پ ر) سائلہ ارم گل دختر عبدالخالق نے مورخہ 14.02.2023 کو محکمہ ملٹری اکاؤنٹس کے خلاف وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ریجنل آفس، فیصل آباد میں ایک درخواست بابت ادائیگی پنشن بقایا جات گزاری جس میں سائلہ نے موقف اختیار کیا کہ سائلہ کے والد کی پنشن سائلہ کے نام ٹرانسفر کر دی گئی لیکن سائلہ کو بقایا جات ادا نہیں کیے گئے۔ درخواست موصول ہونے کے بعد وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ریجنل آفس، فیصل (باقی صفحہ اندرونی نمبر 50)

بقیہ نمبر 50

آباد کی وساطت سے سائلہ کو اس کے والد کی پنشن کے تمام تر واجبات مبلغ -/689243 روپے کی ادائیگی کر دی گئی۔ جس پر سائلہ نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ریجنل آفس، فیصل آباد کا شکریہ ادا کیا۔

E-mail:dailymahasib@gmail.com www.mahasib.com.pk
ABC ایبٹ آباد گلگت بلتستان مظفرآباد اور میرپور سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار APNS
DAILY MAHASIB
روزنامہ محاسب ایبٹ آباد
بیاد نسیم حجازی
چیف ایڈیٹر: زاہدہ پروین
قیمت 10 روپے

ایبٹ آباد وفاقی محتسب کی مداخلت سپلائی بازار مین روڈ کی تعمیر کا کام مکمل

وفاقی اداروں میں بد انتظامیوں کے خلاف عوامی شکایات ان کی دہلیز پر حل کئے جائیں گے، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) اداروں میں بدانتظامیوں اور دست روی سے عوام الناس جن مسائل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11) سے دوچار ہوتے ہیں ان کوتاہیوں کو برداشت نہیں کیا جائیگا۔ ریجنل انچارج عبدالغفور بیگ وفاقی محتسب ایبٹ آباد کے ریجنل انچارج عبدالغفور بیگ نے نذیر احمد صدر سٹیزن ٹرینگ سوسائٹی ایبٹ آباد کی جانب سے دائر کردہ شکایت برخلاف نیشنل ہائی ویز اتھارٹیز جس میں سپلائی بازار مین مانسہرہ روڈ ایبٹ آباد روڈ پر نکاسی آب کے لئے کلوٹ پر کام عرصہ دراز سے التوا کا شکار تھا جس کی وجہ سے عوام الناس انتہائی مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا تھی پر فوری نوٹس لیتے ہوئے نیشنل ہائی ویز اتھارٹیز کو نوٹس کر دیئے جس پر فوری عملدرآمد کرتے ہوئے نیشنل ہائی ویز اتھارٹیز نے روڈ کی تعمیر اور ملحقہ نالیوں کی صفائی اور نکاسی آب کا مسئلہ حل کر رہے ہیں۔ اس موقع پر شکایت دہندہ نذیر احمد و دیگر علاقے کے عمائدین نے وفاقی محتسب کے ادارے اور ریجنل ہیڈ جناب عبدالغفور صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ روڈ کا کام جو عرصہ دراز سے التوا کا شکار تھا جو سول سوسائٹی کے نمائندوں کی مداخلت اور احکامات کے باوجود مکمل نہیں ہو پا رہا تھا وفاقی محتسب کے ادارے کی مرہون منت پایۂ تکمیل کو پہنچ رہا ہے جس سے نہ صرف علاقے میں بسنے والے ہزاروں افراد نے سکھ کا سانس لیا بلکہ مین شاہراہ پر دیگر علاقوں میں جانے والے مسافروں کو بھی آسانیاں میسر ہو گئی ہیں۔ اس موقع پر وفاقی محتسب کے ریجنل ہیڈ عبدالغفور بیگ صاحب کہا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ عوام الناس کی شکایات کے فوری اور بروقت حل کے لئے معرض وجود میں آیا ہے علاوہ ازیں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی صاحب کے ہدایات کی روشنی میں مختلف وفاقی اداروں میں بدانتظامیوں اور التوا کا شکار عوامی مسائل کے حل میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی۔ عبدالغفور بیگ نے مزید کہا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ تمام وفاقی اداروں سے متعلق عوامی کی شکایات کو بغیر کسی اخراجات کے 60 دن کے مختصر عرصے میں حل کروا دیتا ہے اور کسی بھی شکایات کے موصول ہونے کے بعد متعلقہ محکموں سے جواب طلبی کر کے سائلین کے مسائل کو حل کرتا ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کے ادارے کے حوالے سے زیادہ تر لوگوں میں آگاہی موجود نہیں ہے جس کی وجہ سے وہ غیر ضروری مشکلات کا شکار ہوتے ہیں اور اپنے مسائل کے حل کے لئے ان کو کافی مشکلات پیش آتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا عزم عوام کو فوری اور بلا معاوضہ انصاف ان کی دہلیز تک پہنچانے سے متعلق احکامات پر سختی سے عملدرآمد کیا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی۔

Member APNS

چیف ایڈیٹر: محمد وسیم عباسی

ایبٹ آباد

روزنامہ

نوائے ہزارہ

جلد نمبر 18 | منگل 16 ذوالقعد 1444ھ 6 جون 2023ء صفحات 8 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 11

وفاقی محتسب کی مداخلت، مین ہائی وے روڈ کی تعمیر کا کام مکمل

بد انتظامیوں کے خلاف عوامی شکایات ان کی دہلیز پر حل کئے جائینگے، اعجاز قریشی

عوام جن مسائل سے دوچار ہوتے ہیں ان کوتاہیوں کو برداشت نہیں کیا جائیگا

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی محتسب کی مداخلت پر سپلائی بازار، مانسہرہ روڈ مین ہائی وے روڈ کی تعمیر کا کام مکمل ہو گیا ہے۔ وفاقی اداروں میں بد انتظامیوں کے خلاف عوامی شکایات ان کی دہلیز پر حل کئے جائیں گے، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی [illegible] اداروں میں بد انتظامی [illegible] عوام الناس جن مسائل سے دوچار ہوتے ہیں ان کوتاہیوں کو برداشت نہیں کیا جائیگا۔ [illegible] عبدالغفور بیگ، وفاقی محتسب ایبٹ آباد [illegible] انچارج عبدالغفور بیگ [illegible] نذیر احمد صدر [illegible] سوسائٹی ایبٹ آباد کی جانب سے [illegible] شکایت [illegible] (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 7)

ہائی وے اتھارٹی جس میں سپلائی بازار مین مانسہرہ روڈ ایبٹ آباد روڈ پر نکاسی آب کے لئے کلوٹ پر کام عرصہ دراز سے التوا کا شکار تھا جس کی وجہ سے عوام الناس انتہائی مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا تھی پر فوری نوٹس لیتے ہوئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو نوٹس کر دیئے جس پر فوری عملدرآمد کرتے ہوئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے روڈ کی تعمیر اور ملحقہ نالیوں کی صفائی اور نکاسی آب کا مسئلہ حل کر دیا ہے۔ اس موقع پر شکایت دہندہ نذیر احمد و دیگر علاقے کے عمائدین نے وفاقی محتسب کے ادارے اور ریجنل ہیڈ جناب عبدالغفور صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ روڈ کا کام جو عرصہ دراز سے التوا کا شکار تھا جو سول سوسائٹی کے نمائندوں کی مداخلت اور احکامات کے باوجود مکمل نہیں ہو پا رہا تھا وفاقی محتسب کے ادارے کی مرہون منت پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے جس سے نہ صرف علاقے میں بسنے والے ہزاروں افراد نے سکھ کا سانس لیا بلکہ مین شاہراہ پر دیگر علاقوں میں جانے والے مسافروں کو بھی آسانیاں میسر ہو گئی ہیں۔ اس موقع پر وفاقی محتسب کے ریجنل ہیڈ عبدالغفور بیگ صاحب کہا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ عوام الناس کی شکایات کے فوری اور بروقت حل کے لئے معرض وجود میں آیا ہے علاوہ ازیں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی صاحب کے ہدایات کی روشنی میں مختلف وفاقی اداروں میں بد انتظامیوں اور التوا کا شکار عوامی مسائل کے حل میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی۔ عبدالغفور بیگ نے مزید کہا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ تمام وفاقی اداروں سے متعلق عوامی کی شکایات کو بغیر کسی اخراجات کے 60 دن کے مختصر عرصے میں حل کروا دیتا ہے اور کسی بھی شکایات کے موصول ہونے کے بعد متعلقہ محکموں سے جواب طلبی کر کے سائلین کے مسائل کو حل کرتا ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کے ادارے کے حوالے سے زیادہ تر لوگوں میں آگاہی موجود نہیں ہے جس کی وجہ سے وہ غیر ضروری مشکلات کا شکار ہوتے ہیں اور اپنے مسائل کے حل کے لئے ان کو کافی مشکلات پیش آتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا عزم عوام کو فوری اور بلا معاوضہ انصاف ان کی دہلیز تک پہنچانے سے متعلق احکامات پر سختی سے عملدرآمد کیا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی

باقاعدہ تصدیق شدہ کثیر الاشاعت روزنامہ

ABC CERTIFIED

DAILY FRONTLINE KARACHI

روزنامہ فرنٹ لائن کراچی

چیف ایڈیٹر محمد عبدالسلام خان

ویب سائٹ www.frontline-news.pk

ای میل frontlinenewspk@gmail.com

جلد نمبر 17 منگل 06 جون 2023ء، 16 ذوالقعدہ 1444ھ صفحات 8، قیمت 10 روپے شمارہ نمبر 180

تنازعات کا غیر رسمی حل

انصاف کی فراہمی کے لئے وفاقی محتسب کا ایک اور اہم قدم

وفاقی محتسب شاید سرکاری اداروں میں ایک نمایاں ادارہ ہے جو ہر سال لاکھوں شہریوں کو مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہا ہے۔ یہاں عام طور پر سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایات موصول کی جاتی ہیں اور ساٹھ دن کے اندر ان شکایات کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ سال 2022 کے دوران ایسی ایک لاکھ 64 ہزار 173 شکایات موصول ہوئیں جو وفاقی محتسب کی تاریخ کے کسی ایک سال میں سب سے زیادہ موصول ہونے والی شکایات ہیں۔ اس مثالی کارکردگی کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب نے آئی آر ڈی کے ذریعے فریقین کے باہمی تنازعات کو ان کی رضامندی سے حل کرنے کا جو قدم اٹھایا اسے بھی ہر ایک نے سراہا ہے۔ وفاقی محتسب کے قیام کا صدارتی حکم نمبر (I) مجریہ 1983 کا آرٹیکل 33 نہ صرف وفاقی محتسب بلکہ اس کے اسٹاف ممبران کو بھی یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ کسی معاملے کی شکایت وصول ہونے کے بغیر بھی غیر رسمی طور پر اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے کوئی قدم اٹھا سکتے ہیں۔ موجودہ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے گزشتہ برس وفاقی محتسب کا چارج سنبھالا تو انہوں نے دیگر کئی نئے اقدامات کے ساتھ ساتھ تنازعات کے غیر رسمی حل کے لئے Informal Resolution of Dispute(IRD) کے نام سے بھی ایک نیا پروگرام شروع کیا جس کے تحت فریقین کے باہمی جھگڑوں کو ان کی رضامندی سے غیر رسمی طور پر حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

وفاقی محتسب نے مارچ 2022 میں یہ فیصلہ کیا کہ آرٹیکل 33 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے عام پاکستانیوں کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ یہ قدم صدر پاکستان کی اس ہدایت پر اٹھایا گیا کہ وفاقی محتسب کے دائرہ کار کو ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک پھیلایا جائے چنانچہ وفاقی محتسب کے اعلیٰ افسران پر مشتمل ایک کمیٹی نے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد پہلے مرحلے کے طور پر آئی آر ڈی کا ایک پائلٹ پراجیکٹ وفاقی محتسب کے ہیڈ آفس واقع اسلام آباد اور کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور، ملتان، بہاولپور، ایبٹ آباد اور ڈیرہ اسماعیل خان میں قائم علاقائی دفاتر سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ بات خوش آئند ہے کہ آئی آر ڈی پروگرام کے تحت وفاقی محتسب کے تفتیشی افسران کے میرٹ پر کیے گئے فیصلوں پر فریقین نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ اپریل 2022 سے مئی 2023 تک اس پروگرام کے تحت 1819 تنازع معاملات حل کیے جا چکے ہیں جب کہ 62 کیسوں پر کارروائی جاری ہے۔

ان میں ایسے تنازعات بھی شامل ہیں جو کئی برسوں سے عدالتوں میں چل رہے تھے۔ فریقین نے آئی آر ڈی کے تحت ان کے حل کے لئے رضاکارانہ طور پر عدالتوں سے اپنے کیس واپس لے لئے اور آئی آر ڈی پروگرام کے ذریعے چند دنوں یا ہفتوں میں ان کا فیصلہ ہو گیا جسے شفافیت کے باعث دونوں پارٹیوں نے قبول کیا۔ اب آئی آر ڈی کے اس پروگرام کا دائرہ کار آہستہ آہستہ وسیع کیا جا رہا ہے، اس پروگرام کا دائرہ کار جوں جوں پھیلتا جائے گا اس سے عدالتوں پر مقدمات کے بوجھ میں بھی کمی آئے گی۔ یہاں دو تین کیسوں کا حوالہ دینا بے جا نہ ہوگا مثلاً کچھ عرصہ قبل الصفا ہائٹس F-11 اسلام آباد کے مکینوں نے آئی آر ڈی پروگرام کے تحت وفاقی محتسب کو شکایت کی تھی کہ ہائٹس میں ڈیڑھ سو کے قریب گھرانے رہائش پذیر ہیں جو ماہانہ ساڑھے سات ہزار روپے سروس چارجز کی مد میں انتظامیہ کو ادا کرتے ہیں لیکن انتظامیہ کی طرف سے صفائی، پانی اور لفٹ وغیرہ کی بنیادی سہولیات مفقود ہیں۔ وفاقی محتسب کے رجسٹرار کے سامنے کیس کی سماعت کے دوران الصفا ہائٹس کی انتظامیہ یہ سہولیات فراہم کرنے کا وعدہ کرنے کے بعد فوری طور پر متحرک ہو گئی اور چند یوم میں یہ سہولیات فراہم کر دی گئیں چنانچہ شکایت کنندگان نے وفاقی محتسب کو اپنے شکریہ کے خط میں بتایا کہ ہائٹس میں ایک نئی لفٹ لگا دی گئی ہے، ایک لفٹ کو از سر نو چالو کر دیا گیا ہے۔ پانی کی فراہمی اور صفائی کا نظام بھی کافی بہتر ہو گیا ہے اور ٹوٹے ہوئے پائپوں کی جگہ نئے پائپ لگا دیئے گئے ہیں۔ ایک اور کیس میں وفاقی محتسب کی مداخلت سے ریڈیو پاکستان کی سابق کنٹرولر کو صرف تین روز کے اندر پنشن مل گئی۔ واضح رہے کہ شکایت گزار نے گزشتہ سال عیدالاضحیٰ سے صرف چھ دن قبل وفاقی محتسب سے رجوع کیا تھا، جس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن (پی بی سی) کے ڈائریکٹر جنرل سے رپورٹ طلب کی گئی۔ پی بی سی نے بھی وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے خط پر فوری کارروائی کرتے ہوئے تین روز کے اندر شکایت گزار کو اس کی پنشن اور دیگر واجبات ادا کر دیئے جس پر شکایت کنندہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا کہ اس فیصلے سے پی بی سی کے چار ہزار سے زیادہ پنشنرز کو فائدہ ہوا ہے، جس سے ان کی عید کی خوشیاں دوچند ہو گئی ہیں۔

وفاقی محتسب میں ایک اور شکایت پر گولڈن جوبلی انشورنس کمپنی نے شکایت کنندہ کو 30 لاکھ روپے کی رقم واپس کی۔ تفصیلات کے مطابق ایک خاتون شکایت گزار نے وفاقی محتسب میں درخواست دی کہ وہ 02 سال قبل حبیب بینک لمیٹڈ کی F-6 اسلام آباد برانچ میں 30 لاکھ روپے انویسٹ کرنے گئی تو اسے بینک کی ایک ملازمہ نے سبز باغ دکھا کر کہا کہ میں بینک کی انشورنس کمپنی میں آپ کی بہتر انویسٹمنٹ کروا دیتی ہوں۔ اگلے برس بینک سے رابطہ کیا اور اپنی رقم کی واپسی کا مطالبہ کیا تو بتایا گیا کہ رولز کے مطابق آپ کی رقم سے 85 فیصد کٹوتی ہو جائے گی۔ شکایت کنندہ نے وفاقی محتسب سے رجوع کیا۔ وفاقی محتسب نے یہ کیس آئی آر ڈی پروگرام کے تحت اپنے ادارے کے رجسٹرار کو بھیج دیا جنہوں نے HBL، ایف آئی اے، سیکورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور اسٹیٹ بینک کے ساتھ کئی سماعتیں کیں اور پرائیویٹ انشورنس کمپنیوں کی ریگولیٹری اتھارٹی ہونے کی بنیاد پر سیکورٹی ایکسچینج کمیشن پر زور دیا کہ وہ گولڈن جوبلی سے شکایت کنندہ کی رقم واپس کرائے۔ وفاقی محتسب میں اس کیس کی مسلسل پیروی کے باعث بالآخر شکایت کنندہ کو اس کی ڈوبی ہوئی 30 لاکھ روپے کی خطیر رقم واپس مل گئی، جس پر اس نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ہر طرف سے مایوس ہو کر وفاقی محتسب سے رابطہ کیا تھا جہاں میرا ایک پیسہ بھی خرچ نہیں ہوا اور مجھے میرے تیس لاکھ روپے واپس مل گئے ہیں۔

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر کوئٹہ میں لاتعداد درخواست گزاروں نے شکایت کی کہ ان کی زمینوں پر این ایچ اے نے سوراب سے ہوشاب تک ہائی وے بنائی لیکن ان کو کئی سال گزرنے کے باوجود معاوضہ نہیں دیا گیا۔ وفاقی محتسب کوئٹہ کے افسران نے معاملے کی چھان بین کر کے این ایچ اے کے افسران کو دفتر طلب کر کے تصفیہ کروا دیا جس کے بعد این ایچ اے نے ساڑھے پانچ کروڑ روپے کی ادائیگی کر دی ہے جب کہ باقی رقم بھی جولائی کے وسط تک ادا کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ درخواست گزار جب وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کر رہے تھے تو خوشی سے ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور انہوں نے برملا کہا کہ پاکستان میں کوئی ایسا ادارہ بھی ہے جہاں ایک پیسہ خرچ کیے بغیر عام آدمی کو فوری انصاف مل جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ABC CERTIFIED
لاہور اسلام آباد گوجرانوالہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Member APNS CPNE
Daily Sarzameen Lahore
روزنامہ سرزمین لاہور
چیف ایڈیٹر صفدر علی خان
ایڈیٹر رانا فہد صفدر خان
منگل 16 ذی القعدہ 1444ھ 6 جون 2023ء 23 جیٹھ 2079 ب

تنازعات کا غیر رسمی حل......انصاف کی فراہمی کے لئے وفاقی محتسب کا ایک اور اہم قدم

تحریر، ڈاکٹر انعام الحق جاوید

وفاقی محتسب شاید سرکاری اداروں میں ایک نمایاں ادارہ ہے جو ہر سال لاکھوں شہریوں کو مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہا ہے۔ یہاں عام طور پر سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایات موصول کی جاتی ہیں اور ساٹھ دن کے اندر ان شکایات کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ سال 2022ء کے دوران ایسی ایک لاکھ 64 ہزار 173 شکایات موصول ہوئیں جو وفاقی محتسب کی تاریخ کے کسی ایک سال میں سب سے زیادہ موصول ہونے والی شکایات ہیں۔ اس مثالی کارکردگی کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب نے آئی آر ڈی کے ذریعے فریقین کے باہمی تنازعات کو ان کی رضامندی سے حل کرنے کا جو قدم اٹھایا اسے بھی ہر ایک نے سراہا ہے۔ وفاقی محتسب کے قیام کا صدارتی حکم نمبر (I) مجریہ 1983ء کا آرٹیکل 33 نہ صرف وفاقی محتسب بلکہ اس کے اسٹاف ممبران کو بھی یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ کسی معاملے کی شکایت وصول ہونے کے بغیر بھی غیر رسمی طور پر اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے کوئی قدم اٹھا سکتے ہیں۔ موجودہ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے گزشتہ برس وفاقی محتسب کا چارج سنبھالا تو انہوں نے دیگر کئی نئے اقدامات کے ساتھ ساتھ تنازعات کے غیر رسمی حل کے لئے
ofResolutionInformal
(IRD)Dispute کے نام سے بھی ایک نیا پروگرام شروع کیا جس کے تحت فریقین کے باہمی جھگڑوں کو ان کی رضامندی سے غیر رسمی طور پر حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ وفاقی محتسب نے مارچ 2022ء میں یہ فیصلہ کیا کہ آرٹیکل 33 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے عام پاکستانیوں کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ یہ قدم صدر پاکستان کی اس ہدایت پر اٹھایا گیا کہ وفاقی محتسب کے دائرہ کار کو ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک پھیلایا جائے چنانچہ وفاقی محتسب کے اعلیٰ افسران پر مشتمل ایک کمیٹی نے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد پہلے مرحلے کے طور پر آئی آر ڈی کا ایک پائلٹ پراجیکٹ وفاقی محتسب کے ہیڈ آفس واقع اسلام آباد اور کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور، ملتان، بہاولپور، ایبٹ آباد اور ڈیرہ اسماعیل خان میں قائم علاقائی دفاتر سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ بات خوش آیند ہے کہ آئی آر ڈی پروگرام کے تحت وفاقی محتسب کے تفتیشی افسران کے میرٹ پر کئے گئے فیصلوں پر فریقین نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ اپریل 2022ء سے مئی 2023ء تک اس پروگرام کے تحت 1819 متنازع معاملات حل کئے جا چکے ہیں جب کہ 62 کیسوں پر کارروائی جاری ہے۔ ان میں ایسے تنازعات بھی شامل ہیں جو کئی برسوں سے عدالتوں میں چل رہے تھے۔ فریقین نے آئی آر ڈی کے تحت ان کے حل کے لئے رضاکارانہ طور پر عدالتوں سے اپنے کیس واپس لے لئے اور آئی آر ڈی پروگرام کے ذریعے چند دنوں یا ہفتوں میں ان کا فیصلہ ہو گیا جسے شفافیت کے باعث دونوں پارٹیوں نے قبول کیا۔ اب آئی آر ڈی کے اس پروگرام کا دائرہ کار آہستہ آہستہ وسیع کیا جا رہا ہے، اس پروگرام کا دائرہ کار جوں جوں پھیلتا جائے گا اس سے عدالتوں پر مقدمات کے بوجھ میں بھی کمی آئے گی۔ یہاں دو تین کیسوں کا حوالہ دینا بے جا نہ ہوگا مثلاً کچھ عرصہ قبل الصفا ہائٹس F-11 اسلام آباد کے مکینوں نے آئی آر ڈی پروگرام کے تحت وفاقی محتسب کو شکایت کی تھی کہ ہائٹس میں ڈیڑھ سو کے قریب گھرانے رہائش پذیر ہیں جو ماہانہ ساڑھے سات ہزار روپے سروسز چارجز کی مد میں انتظامیہ کو ادا کرتے ہیں لیکن انتظامیہ کی طرف سے صفائی، پانی اور لفٹ وغیرہ کی بنیادی سہولیات مفقود ہیں۔ وفاقی محتسب کے رجسٹرار کے سامنے کیس کی سماعت کے دوران الصفا ہائٹس کی انتظامیہ یہ سہولیات فراہم کرنے کا وعدہ کرنے کے بعد فوری طور پر متحرک ہو گئی اور چند یوم میں یہ سہولیات فراہم کر دی گئیں چنانچہ شکایت کنندگان نے وفاقی محتسب کو اپنے شکریہ کے خط میں بتایا کہ ہائٹس میں ایک نئی لفٹ لگا دی گئی ہے، ایک لفٹ کو ازسرنو چالو کر دیا گیا ہے۔ پانی کی فراہمی اور صفائی کا نظام بھی کافی بہتر ہو گیا ہے اور ٹوٹے ہوئے پائپوں کی جگہ نئے پائپ لگا دیئے گئے ہیں۔ ایک اور کیس میں وفاقی محتسب کی مداخلت سے ریڈیو پاکستان کی سابق کنٹرولر کو صرف تین روز کے اندر پنشن مل گئی۔ واضح رہے کہ شکایت گزار نے گزشتہ سال عیدالاضحیٰ سے صرف چھ دن قبل وفاقی محتسب سے رجوع کیا تھا، جس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن (پی بی سی) کے ڈائریکٹر جنرل سے رپورٹ طلب کی گئی۔ پی بی سی نے بھی وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے خط پر فوری کارروائی کرتے ہوئے تین روز کے اندر شکایت گزار کو اس کی پنشن اور دیگر واجبات ادا کر دیئے جس پر شکایت کنندہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا کہ اس فیصلے سے پی بی سی کے چار ہزار سے زیادہ پنشنرز کو فائدہ ہوا ہے، جس سے ان کی عید کی خوشیاں دوچند ہو گئی ہیں۔ وفاقی محتسب میں ایک اور شکایت پر گولڈن جوبلی انشورنس کمپنی نے شکایت کنندہ کو 30 لاکھ روپے کی رقم واپس کی۔ تفصیلات کے مطابق ایک خاتون شکایت گزار نے وفاقی محتسب میں درخواست دی کہ وہ 02 سال قبل حبیب بینک لمیٹڈ کی F-6 اسلام آباد برانچ میں 30 لاکھ روپے انوسٹ کرنے گئی تو اسے بینک کی ایک ملازمہ نے سبز باغ دکھا کر کہا کہ میں بینک کی انشورنس کمپنی میں آپ کی بہتر انوسٹمنٹ کروا دیتی ہوں۔ اگلے برس بینک سے رابطہ کیا اور اپنی رقم کی واپسی کا مطالبہ کیا تو بتایا گیا کہ رولز کے مطابق آپ کی رقم سے 85 فیصد کٹوتی ہو جائے گی۔ شکایت کنندہ نے وفاقی محتسب سے رجوع کیا۔ وفاقی محتسب نے یہ کیس آئی آر ڈی پروگرام کے تحت اپنے ادارے کے رجسٹرار کو بھیج دیا جنہوں نے HBL، ایف آئی اے، سیکورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور اسٹیٹ بینک کے ساتھ کئی سماعتیں کیں اور پرائیویٹ انشورنس کمپنیوں کی ریگولیٹری اتھارٹی ہونے کی بنیاد پر سیکورٹی ایکسچینج کمیشن پر زور دیا کہ وہ گولڈن جوبلی سے شکایت کنندہ کی رقم واپس کرائے۔ وفاقی محتسب میں اس کیس کی مسلسل پیروی کے باعث بالآخر شکایت کنندہ کو اس کی ڈوبی ہوئی 30 لاکھ روپے کی خطیر رقم واپس مل گئی، جس پر اس نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ہر طرف سے مایوس ہو کر وفاقی محتسب سے رابطہ کیا تھا جہاں میرا ایک پیسہ بھی خرچ نہیں ہوا اور مجھے میرے تیس لاکھ روپے واپس مل گئے ہیں۔ وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر کوئٹہ میں لاتعداد درخواست گزاروں نے شکایت کی کہ ان کی زمینوں پر این ایچ اے نے سوراب سے ہوشاب تک ہائی وے بنائی لیکن ان کو کئی سال گزرنے کے باوجود معاوضہ نہیں دیا گیا۔ وفاقی محتسب کوئٹہ کے افسران نے معاملے کی چھان بین کر کے این ایچ اے کے افسران کو دفتر طلب کر کے تصفیہ کروا دیا جس کے بعد این ایچ اے نے ساڑھے پانچ کروڑ روپے کی ادائیگی کر دی ہے جب کہ باقی رقم بھی جولائی کے وسط تک ادا کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ درخواست گزار جب وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کر رہے تھے تو خوشی سے ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور انہوں نے برملا کہا کہ پاکستان میں کوئی ایسا ادارہ بھی ہے جہاں ایک پیسہ خرچ کئے بغیر عام آدمی کو فوری انصاف مل جاتا ہے۔